Sarva Shiksha-2015-16(Free)

سبق-6

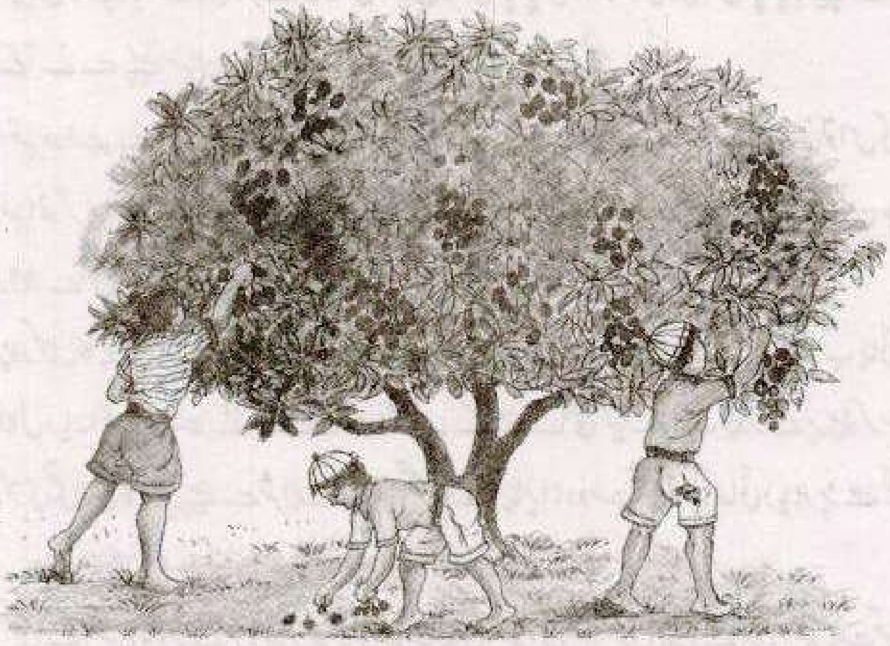

نصیحت

اظہر ایک ذہین لڑکا تھا۔ مگر پڑھنے میں اس کا دِل نہیں لگتا تھا، گاؤں کے ہی اسکول میں اس کا داخلہ گھر والوں نے کرا دیا تھا۔ مگر اظہر روزانہ اسکول نہیں جاتا بلکہ کھیل کود اور باغیچے کی سیر میں لگا رہتا تھا۔ گھر کے تمام لوگ اظہر کی حرکتوں سے نالاں اور پریشان تھے۔ امّی کے لاکھ سمجھانے پر بھی اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ والد بھی اکثر پڑھائی کے لئے تاکید کرتے مگر اظہر کے دل پر نصیحتوں کا کچھ اثر نہیں پڑتا۔

ایک روز کا واقعہ ہے، اظہر اپنا بستہ لئے اسکول جا رہا تھا، راستے میں اس کا دوست سُفیان مل گیا۔ دونوں نے اپنا بستہ کہیں چھپا دیا اور باغیچہ کی طرف چل دیئے۔ باغیچہ گاؤں کے قریب تھا۔ دونوں نے لیچی توڑنے کا فیصلہ کیا، اظہر

Sarva Shiksha-2015-16(Free)

درخت پر چڑھ گیا۔ رسیلی لیچی دیکھ کر اظہر کے منہ میں پانی بھر آیا۔ وہ جلدی جلدی لیچی توڑ کر نیچے آنے لگا۔ نیچے کھڑا سُفیان ان لیچیوں کو اپنے پاکٹ میں بھرنے لگا۔ تبھی سفیان کو جمن چاچا کی آواز سنائی دی جمن چاچا باغیچے کے پہریدار تھے۔ ان کے آنے سے پہلے سفیان دوڑ کر بھاگ گیا۔ جمن چاچا کی نظر اس پر نہیں پڑ سکی۔

اظہر درخت سے اترتے وقت پھسل گیا۔ جمن چاچا نے جب کسی کے گرنے کی آواز سنی تو اس کی طرف دوڑے، اظہر اٹھ کر بھاگنا چاہ رہا تھا لیکن چوٹ کی وجہ سے بھاگ نہ سکا۔ وہ جمن چاچا کی پکڑ میں آ گیا، جمن چاچا نے اسے دو چار ڈنڈے بھی لگائے اور بڑبڑانے لگے۔

چور کہیں کا چوری کرتا ہے، خوف اور چوٹ سے اظہر کا برا حال تھا۔ جمن چاچا نے اس کی خوب پٹائی کی اور باغیچہ سے نکال دیا۔ اظہر اپنا بستہ لئے ہوئے روتا ہوا گاؤں کے کنارے پہنچ گیا۔ وہ ایک چبوترے پر بیٹھ کر ستانے لگا، دھوپ کڑی تھی اس کا جسم پسینے سے شرابور ہو رہا تھا، تبھی اسے اپنا پرانا دوست شبلی آتا دکھائی دیا جو پڑھنے لکھنے میں تیز تھا۔

شبلی نے اظہر کو چبوترے پر بیٹھا دیکھ کر پوچھا کہ کیوں اظہر آج تم اسکول نہیں گئے کیا؟ اظہر بہت گھبرایا، وہ بہت شرمندہ تھا۔ شبلی نے اظہر کے پاؤں میں خراش دیکھ کر پوچھا یہ خراش کیسی ہے؟ اظہر نے افسردگی اور ندامت کے ساتھ پوری کہانی کہہ ڈالی، کہانی سن کر شبلی کو بہت افسوس ہوا، اور اس نے اظہر سے کہا کہ اسکول سے غائب رہنے کا یہی نتیجہ ہے۔ وہ اسے اپنے گھر لے گیا، مرہم پٹی کے بعد خاطر تواضع کی جس سے اظہر کو کافی آرام ملا۔

شبلی کی والدہ ایک ضعیف اور نیک دل خاتون تھیں۔ انہیں اظہر کے کرتوتوں کا علم پہلے سے ہی تھا۔ شبلی کی زبانی جب انہوں نے تمام واقعات سنے تو پیار سے اظہر کو اپنے پاس بلایا اور اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے شفقت بھرے لہجے میں بولیں ''بیٹے اظہر شبلی تمہارا پرانا دوست ہے۔ وہ کبھی اسکول ناغہ نہیں کرتا۔ اس نے محنت کی اور امتحان میں کامیاب ہو کر شہر کے اچھے اسکول میں داخلہ لے لیا۔ تم بھی ہمیشہ اسکول جایا کرو کیونکہ جو بچے اسکول نہیں جاتے شیطان ان سے خوش ہوتا ہے۔ ایسے بچے ہمیشہ ناکام ہوتے ہیں۔ اور سنو لیچی توڑنے مت جایا کرو، دیکھو کتنی تکلیف اٹھانی پڑی۔ اچھے بچے چوری نہیں کرتے۔ یہ گناہ ہے۔ زیادہ کھیل کود میں مت رہا کرو۔ برے دوستوں سے دور رہا

کرو۔ اگر اچھی طرح پڑھ لکھ لو گے تو ایک دن اچھے اور باعزت آدمی بن جاؤ گے۔"

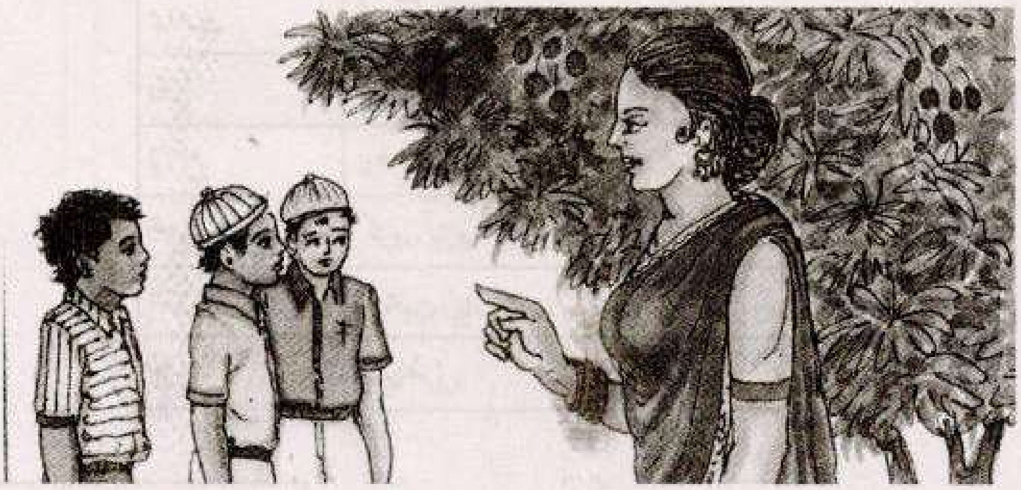

اظہر شبلی کی امی کی باتوں کو سن رہا تھا تب اس نے سوچا کہ واقعی مجھے اپنا قیمتی وقت برباد نہیں کرنا چاہئے۔ برے لوگوں کی صحبت سے آخر مجھے کیا ملے گا۔ لہذا شبلی کی ماں سے وعدہ کیا کہ میں اب اپنی پڑھائی پر دھیان دوں گا اور اچھا انسان بننے کی کوشش کروں گا۔ یہ کہتے ہوئے اظہر گھر کی طرف چل پڑا اور اسی اظہر نے ایک دن بڑا ڈاکٹر بن کر اپنے والدین کا نام روشن کیا۔

• ماخوذ

مشکل الفاظ کے معنٰی

معنٰی	لفظ
نیک مشورہ، اچھی صلاح	نصیحت
عقل اور ذہانت سے بھرپور	ذہین
تربتر، بہت بھیگا ہوا	شرابور
رگڑ، چھیلن	خراش

افسردگی	کھلاہٹ، مایوسی
ندامت	شرمندگی، پچھتاوا
اظہر	صریح اور واضح، ظاہر، بہت نمایاں
تواضع	خاطر و مدارات، مہمان داری، آؤ بھگت
ضعیف	کمزور، بوڑھا
شفقت	رحم، محبت، پیار، لطف، مہربانی
ناغہ	غیر حاضری

آپ نے پڑھا اور جانا

اظہر ایک ذہین لڑکا تھا لیکن بری صحبت اختیار کرنے کی وجہ سے وہ نہ صرف یہ کہ بدنامیوں اور پریشانیوں کی زنجیروں میں جکڑا جا رہا تھا بلکہ اس کی تعلیم بھی بہت زیادہ متاثر ہو رہی تھی وہ ذہانت کے باوجود امتحانات میں اچھے نمبر حاصل نہیں کر پاتا لیکن جیسے ہی اسے شبلی جیسے نیک دل اور شریف دوست کا ساتھ ملا وہ اپنی بری عادتوں سے باز آ گیا۔ شبلی کی والدہ کی نصیحتوں پر اس نے عمل کیا اور آگے چل کر ایک بہت بڑا ڈاکٹر بنا۔

لہٰذا ہمیں بھی ہمیشہ نیک صحبت اختیار کرنی چاہئے اور بڑے بزرگوں نصیحت کو مان کر اس پر عمل کرنا چاہئے تب جا کر ہم زندگی میں کامیاب ہو سکتے ہیں اور ملک و قوم کی خدمت کر سکتے ہیں۔

1. درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں، صحیح جواب چن کر اپنی کاپی میں لکھیں

(i) اظہر اپنی پڑھائی میں کیوں ناکام ہو رہا تھا؟

(الف) آرام کرنے کی وجہ کر　　(ب) لیچی توڑنے کی وجہ کر

(ج) بری صحبت اختیار کرنے کی وجہ کر　　(د) کھیلنے کی وجہ کر

(ii) اظہر کو کس نے نصیحت کی؟

(الف) شبلی نے　　(ب) شبلی کی والدہ نے

(ج) سفیان نے　　(د) اُستاد نے

(iii) طلباء کو اسکول روزانہ

(الف) نہیں جانا چاہئے　　(ب) جانا ضروری نہیں ہے

(ج) جانا چاہئے　　(د) جا کر وہاں کھیلنا چاہئے

(iv) جس طرح 'پڑھنا' مصدر سے 'پڑھائی' مشتق ہے اسی طرح 'لڑنا' سے مشتق ہوگا۔

(الف) لڑاکو　　(ب) لڑاتی

(ج) لڑانا　　(د) لڑائی

(v) 'شبلی' اسم کی کون سی مثال ہے؟

(الف) اسم معرفہ　　(ب) اسم نکرہ

(ج) اسم آلہ　　(د) اسم ظرف

2. **مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب خود حل کریں۔**

(i) اظہر میں کیا خامی تھی؟

(ii) اس کی عادت وخصلت میں کون سا عیب پایا گیا؟

(iii) گاؤں کے قریب کس پھل کا باغیچہ تھا؟

(iv) باغیچہ کا پہرہ دار کون تھا؟

(v) کس نے اظہر کو چبوترے پر بیٹھا دیکھا اور اس نے کیا نصیحت دی؟

(vi) اظہر پر کس کی بات کا اتنا اثر ہوا جس سے وہ ایک اچھا انسان بن گیا؟

3. **واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیں**

اثر		نصیحت	
پریشان		واقعات	
باغیچہ			

4. **خالی جگہوں کو کتاب کی مدد سے پر کریں**

(i) اظہر کا پڑھنے میں............نہیں لگتا تھا

(ii) اظہر اپنا بستہ لئے............جارہا تھا

(iii) سفیان............کو اپنے پاکٹ میں بھرنے لگا۔

(iv) ....باغیچہ کے پہرہ دار تھے۔

(v) چور کہیں کا............کرتا ہے

(vi) ....نے اظہر کو چبوترے پر بیٹھا دیکھا

(vii) شبلی کی............ایک ضعیف اور نیک دل خاتون تھیں

(viii) اظہر ایک دن............بن کر دنیا کا نام روشن کیا۔

5. متضاد الفاظ تیار کریں

بے ایمان		انسان	
دھوپ		ضعیف	
اچھا		کامیاب	
خامی		روشن	

6. مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم اور صفت تلاش کریں

اظہر ایک ذہین لڑکا تھا۔ رسیلی لیچی دیکھ کر اظہر کے منہ میں پانی بھر آیا۔ چور کہیں کا چوری کرتا ہے۔ خوف اور چوٹ سے اظہر کا برا حال تھا۔ دھوپ کڑی تھی اور اظہر کا جسم پسینے سے شرابور تھا۔ اظہر کے پاؤں میں خراش دیکھا۔ اظہر افسردگی اور ندامت سے سر جھکائے بیٹھا تھا۔ مرہم پٹی کے بعد خاطر و تواضع کی۔ جس سے اظہر کو کافی آرام ملا۔

7. **نیچے لکھے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔**

واقعہ	
قریب	
تکلیف	
کوشش	
درخت	
چوٹ	
صحبت	
علم	

8. **کس کو کیا کہتے ہیں: جیسے نیکی کرنے والا۔نیک**

(i) خوب پڑھنے والا ....

(ii) رحم کرنے والا ....

(iii) مدد کرنے والا ....

(iv) محنت کرنے والا ....

(v) علم کا جاننے والا ....

9. مندرجہ ذیل کاموں میں سے کن کا تعلق ''حُسنِ سلوک'' سے ہے؟

- بھوکے کو کھانا کھلانا ....
- مجبور کی مدد نہیں کرنا ....
- بے سہارے کو سہارا دینا ....
- زبانِ شیریں نہ ہونا ....
- بے مروت ہونا ....
- بھٹکے کو راہ دکھانا ....

عملی سرگرمی

- کوئی مختصر سبق آموز کہانی لکھ کر لائیں

☆☆☆☆☆